O

تم کیا سمجھے قوت سے بس آس بڑھی
قلب کی محرومی بھی میرے پاس بڑھی

ایک ضمیر کو مار کے خود میں دفن کیا
پھر میرے ریشے ریشے میں باس بڑھی

شوق کو پورا کرنے سے ہی شوق بڑھا
پیاس بجھانی چاہی جب، تب پیاس بڑھی

گھور اندھیرے میں امید ہوئی روشن
اندھی رات سے چڑھتے دن کی آس بڑھی

کچھ دن گھر سے دور گیا، پیچھے سے عماد
چھت سے پانی ٹپکا، صحن میں گھاس بڑھی

https://emad-ahmad.com/